سلسلة مطوية بالأردو ( 170 )

# میرے بندے کے لئے

# جنت میں ایک گھر بناؤ

## ابْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ


اعداد

**ندیم اختر سلفی**

داعية هندي

بجمعية الدعوة والإرشاد وتوعية

الجاليات بحوطة سدير


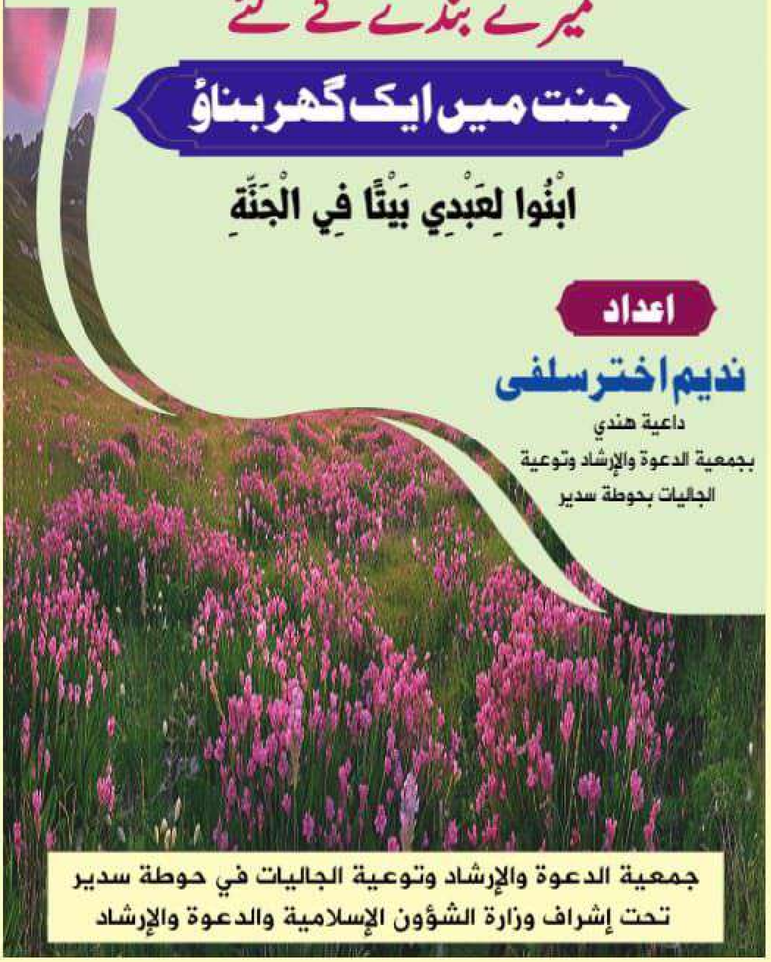


جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير

تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد


قرآن وحدیث کی دلیلوں سے یہ ثابت ہے کہ صبر کرنے والوں کا بہت بڑا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ بے حساب اجر سے انہیں نوازتا ہے ، اور یہ ثواب کسی بھی مصیبت پر صبر کرنے کے نتیجے میں حاصل ہوتا ہے ، اس میں کوئی شک نہیں کہ اولاد میں سے اگر کسی کا انتقال ہوجائے تو یہ والدین کے لئے بڑی مصیبت ہوتی ہے، لیکن اگر وہ صبر کریں اور اللہ کے فیصلے پر راضی رہیں تو اللہ اپنے فضل وکرم سے انہیں بھی اجر عظیم سے نوازتا ہے ، اگر مصیبت پر کوئی تسلی حاصل کرنا چاہتا ہے تو سورہ بقرہ کی یہ آیتیں اسے ضرور پڑھنی چاہئے جن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: **(وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ)** (سورة البقرة: 155 ، 156 ، 157) **(ترجمہ:** اور ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری آزمائش ضرور کریں گے، دشمن کے ڈر سے، بھوک پیاس سے، مال وجان اور پھلوں کی کمی سے اور ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے جنہیں جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں)۔

اور اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے : **(وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ)** (سورة آل عمران: 146) **(ترجمہ:** اور اللہ صبر کرنے والوں کو چاہتا ہے)۔ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے : **(إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ)** (سورة الزمر: 10)

(ترجمہ: صبر کرنے والوں کو ہی ان کا پورا پورا بے شمار اجر دیا جاتا ہے)۔اس مفہوم کی بے شمار آیتیں جو مصیبت پر صبر کی تلقین اور تسلی کے ساتھ بڑے اجر سے نوازے جانے کو بیان کرتی ہیں۔

حدیثوں میں بھی نبی کریم (ﷺ) نے اس بات کی بشارت دی ہے کہ مومن چاہے خوشی میں رہے یا غم میں ہر حال میں بھلائی اس کا مقدر ہے کیونکہ حالتِ خوشی میں شکر بجالاتا ہے اور حالتِ غم میں صبر کرتا ہے۔جیسا کہ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: (عَجَبًا لأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لأَحَدٍ إِلا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ) (مسلم ح: 5318) (ترجمہ: مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ اس کے ہر کام میں اس کے لئے خیر ہی خیر ہے۔ جب کہ ایسا مومن کے علاوہ کسی اور کے لئے نہیں ہے۔ اگر اسے آسودہ حالی ملتی ہے اور اس پر وہ شکر کرتا ہے تو یہ شکر کرنا اس کے لئے باعث خیر ہوتا ہے اور اگر اسے کوئی تنگی لاحق ہوتی ہے اور اس پر صبر کرتا ہے، تو یہ صبر کرنا بھی اس کے لئے باعث خیر ہے)۔

**یہ تو عام صبر کی فضیلت ہے، لیکن اولاد میں سے کسی کی وفات پر اگر کوئی صبر کرتے ہوئے اللہ کے فیصلے پر کوئی شکایت نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے ایک گھر بنانے اور اس کا نام "بیت الحمد" رکھنے کا حکم دیتا ہے۔**



جیسا کہ ابوسنان سے روایت ہے کہ میں نے اپنے بیٹے سنان کو دفن کیا تو ابوطلحہ خولانی قبر کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے۔ میں جب باہر آنے لگا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا اے ابوسنان کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں۔فرمایا : ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: جب کسی آدمی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی؟ عرض کرتے ہیں ہاں، اللہ فرماتا ہے کہ تم نے اس کے جگر کا ٹکڑا لے لیا؟ وہ عرض کرتے ہیں جی ہاں۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں : میرے بندے نے کیا کہا ؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اس نے تیری تعریف کی اور "إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ" پڑھا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام "بیت الحمد " رکھ دو"۔ (جامع ترمذی کتاب الجنائز ح: 942 ، امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

**ہر انسان کی عمر کا فیصلہ پہلے سے طے شدہ ہے جو صرف اس کا خالق ہی جانتا ہے، ضروری نہیں ہے کہ ہر پیدا ہونے والا بچہ اپنی زندگی کی ساری بہاریں دیکھ لے، خوبصورت دنیا کا نظارہ کرلے، اگر رب نے فیصلہ کردیا ہے اس کی موت کا تو ہمیں صبر کرتے ہوئے اس کی تقدیر پر راضی رہنا ہے کیونکہ تقدیر پر ایمان ہمارے ایمان کا ایک اہم رکن ہے جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔**